Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

A'MAAL · 10TH MUHARRAM (ASHURA)

Fasting on Ashura

عاشور کا روزہ

In Zaad al-Ma`ad, Allama Majlisi says that it is preferable not to observe fasting on the 9th and 10th of Muharram because the Umayyads used to observe fasting on these two days in order to express delight for and to gloat over the martyrdom of Imam Husain (a). Having seen a good omen in the killing of Imam Husain (a), the Umayyads and their fans fabricated many lies against the Holy Prophet (s) and falsely ascribed to him that he mentioned many merits to be the reward of those who would observe fasting on these two days. On the other hand, the Holy Imams of the Ahl al-Bayt (a) are reported to have warned against observing fasting on these two days in general and on the 10th of Muharram, the Day of Ashura', in particular.

علامہ مجلسیؒ نے زادالمعاد میں فرمایا ہے: بہتر ہے کہ نویں اور دسویں محرم کا روزہ نہ رکھے کیوں کہ بنی امیہ اور ان کے پیروکار ان دو دنوں کو امام حسینؑ کو قتل کرنے کے باعث بڑے بابرکت وبزرگ تصور کرتے ہیں اور ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے، انہوں نے بہت سی وضعی) جعلی(حدیثیں حضرت رسولؐ کی طرف منسوب کر کے یہ ظاہر کیا کہ ان دو دنوں کا روزہ رکھنے کا بڑا اجر و ثواب ہے حالانکہ اہل بیتؑ سے مروی کثیر حدیثوں میں ان دودنوں اور خاص کر یومِ عاشور کا روزہ رکھنے کی مذمت آئی ہے۔

Free to read, copy and share

Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

The Umayyads may Allah curse them used to store up their annual nutriment in their houses on the 10th of Muharram; accordingly, Imam Reza (a) is reported to have said, “If one refrains from arranging for any worldly benefit on the 10th of Muharram, Almighty Allah will grant him all his needs for this world and the world to come. If one considers the 10th of Muharram to be the day of his misfortune, sadness, and weeping, Almighty Allah will make the Resurrection Day the day of his delight and happiness; and he will be delighted by us in Paradise. If one considers the 10th of Muharram to be a blessed day and he thus stores up any annual nutriment on that day, Almighty Allah will not bless that which he stored up and will add him to the gang of Yazid, Ubaydullah ibne Ziyad, and Umar ibne Saad may Allah curse them all.”

بنی امیہ اور ان کی پیروی کرنے والے برکت کے خیال سے عاشورا کے دن سال بھر کا خرچہ جمع کر کے رکھ لیتے تھے، اسی بنا پر امام رضاؑ سے منقول ہے: جو شخص یومِ عاشور اپنا دنیاوی کاروبار چھوڑے رہے تو حق تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت سب کاموں کو انجام تک پہنچا دے گا، جو شخص یومِ عاشور کو گریہ و زاری اور رنج و غم میں گزارے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن کو اس کے لئے خوشی و مسرت کا دن قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں جنت میں اہل بیتؑ کے دیدار سے روشن ہوں گی، مگر جو لوگ یومِ عاشورا کو برکت والا دن تصور کریں اور اس دن اپنے گھر میں سال بھر کا خرچ لا کر رکھیں تو حق تعالیٰ ان کی فراہم کی ہوئی جنس و مال کو ان کے لئے بابرکت نہ بنائے گا اور ایسے لوگ قیامت کے دن یزید ابن معاویہ، عبیداللہ ابن زیاد اور عمر ابن سعد جیسے ملعون جہنمیوں کے ساتھ محشور ہوں گے۔

In conclusion, it is required to suspend any worldly activity on this day and to devote oneself to weeping, mourning the martyrdom of Imam Husain (a), recalling his misfortunes, and ordering one’s family members to hold a consolation ceremony in the same way as one may hold for his dearest people. It is also required to abstain from eating and drinking up to the last hour of the day at which one may break the abstention with a drink of water at least, without intending ritual fasting, since to observe fasting on this day is discommended except in cases of obligatory fasting, such as vow fasting and the like. It is also required not to store up anything in the houses, not to laugh, not to entertain oneself, and not to play.

اس لئے یومِ عاشور میں کسی انسان کو دنیا کے کاروبار میں نہیں پڑنا چاہیے اور اس کے بجائے گریہ و زاری، نوحہ و ماتم اور رنج و غم میں مشغول رہنا چاہیے نیز اپنے اہل و عیال کو بھی آمادہ کرے کہ وہ سینہ زنی و ماتم میں اس طرح مشغول ہوں جیسے اپنے کسی رشتہ دار کی موت پر ہوا کرتے ہیں۔ آج کے دن روزے کی نیت کے بغیر کھانا پینا ترک کیے رہیں اور عصر کے بعد تھوڑے سے پانی وغیرہ سے فاقہ شکنی کریں اور دن بھر فاقے سے نہ رہیں مگر یہ کہ اس پر کوئی روزہ واجب ہو جیسے نذر وغیرہ۔ آج کے دن گھر میں سال بھر کے لئے غلہ و جنس جمع نہ کرے، آج کے دن ہنسنے سے پرہیز کریں، اور کھیل کود میں ہرگز مشغول نہ ہوں۔

Free to read, copy and share

> The summary of the author's explanation is as follows: The Umayyads used to regard this day as good omen and they thus used to do many things on it...

> خلاصہ یہ ہے کہ بنی امیہ آج کے منحوس دن کو چند وجوہات کی بنا پر بابرکت تصور کرتے تھے۔۔۔

> They betook as custom on this day storing up the annual nutriment considering such to achieve happiness, good livelihood, and luxury up to the next year. In order to deny this bad habit, the Holy Imams (a) warned against it in many narrations.

> بنی امیہ نے آج کے دن آئندہ سال کے لئے غلہ و اناج جمع کر رکھنے کو مستحب جانا اور اس کو وسعتِ رزق اور خوش حالی کا سبب قرار دیا،چنانچہ اہل بیتؑ کی طرف سے ان کے اس باطل گمان کی بار بار تردید اور مذمت کی گئی ہے۔

> They considered the 10th of Muharram a feast day on which they would commit to the manners of celebration, such as conferring upon the family members with whatever they need, procuring new clothes, having one's mustache cut, trimming the nails, and shaking hands with each other as well as other norms.

> بنی امیہ نے آج کے دن کو روزِ عید قرار دیا اور اس میں عید کے رسوم جاری کیے۔ جیسے اہل و عیال کے لئے عمدہ لباس و خوراک فراہم کرنا، ایک دوسرے سے گلے ملنا اور حجامت بنوانا وغیرہ لہٰذا یہ امور ان کے پیروکاروں میں عام طور پر رائج ہو گئے۔

> They and their fans have been observing fasting on the 10th of Muharram after they have fabricated numerous traditions entailing the significance of observing fasting on this day.

> انہوں نے آج کے دن کا روزہ رکھنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وضع کیں(بنائیں) اور اس دن روزہ رکھنے پر عمل پیرا ہوئے۔

Free to read, copy and share

Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

They and their fans have declared that it is recommended to supplicate Almighty Allah on this day. In order to confirm this forgery, they have invented many merits for this day, included them with fabricated supplications, and taught them to the miscreants of the nation so that they would confuse people and make the matter ambiguous for them. The pro-Umayyad orators used to declare before people that a good event occurred to each Prophet on this day, such as that the fire that Nimrod the tyrannical ruler provoked in order to throw Prophet Abraham (a) there was extinguished on the 10th of Muharram! Pharaoh who chased Prophet Moses (a) was drowned on the 10th of Muharram! Prophet Jesus was saved from crucifixion on the 10th of Muharram!

انہوں نے عاشور کے دن دعا کرنے اور اپنی حاجات طلب کرنے کو مستحب قرار دیا اس لئے اس سے متعلق بہت سے فضائل اور مناقب گڑھ لیے، نیز آج کے دن پڑھنے کے لئے بہت سی دعائیں بنائیں اور انہیں عام کیا تاکہ لوگوں کو حقیقتِ واقعہ سمجھ میں نہ آئے چنانچہ وہ آج کے دن اپنے شہروں میں منبروں پر جو خطبے دیتے، ان میں یہ بیان ہوا کرتا تھا کہ آج کے دن ہر نبی کے لئے شرف اور وسیلے میں اضافہ ہوا مثلاً نمرود کی آگ بجھ گئی حضرت نوحؑ کی کشتی کنارے لگی، فرعون کا لشکر غرق ہوا حضرت عیسیٰؑ کو یہودیوں کے چنگل سے نجات حاصل ہوئی۔ یعنی یہ سب امور آج کے دن واقع ہوئے۔ تاہم ان کا یہ کہنا سفید جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

Supporting this, Shaikh Sadooq has reported that Jibillah Makkiyyah said that she heard Missam-e-Tammar may Allah sanctify his soul saying, “By Allah I swear, this nation will kill the grandson of their Prophet on the 10th of Muharram. The enemies of Allah will betake that day as blessed day. This shall inevitably take place, because it has been already cited in the eternal knowledge of Almighty Allah. I knew these facts from my master and the commander of the believers (Imam Ali ibn Abi-Talib) (a).”

اس بارے میں شیخ صدوقؒ نے جبلہ مکیہ سے نقل کیا ہے: میں نے میثم تمار سے سنا وہ کہتے تھے: خدا کی قسم! یہ امت اپنے نبیؐ کے فرزند کو دسویں محرم کے دن شہید کرے گی اور خدا کے دشمن اس دن کو بابرکت دن تصور کریں گے یہ سب کام ہو کر رہیں گے اور یہ باتیں اللہ کے علم میں آچکی ہیں یہ بات مجھے اس عہد کے ذریعے سے معلوم ہے، جو مجھ کو امیر المؤمنینؑ کی طرف سے ملا ہے۔

Free to read, copy and share

Jibillah (the reporter) then said that she asked Missam, “How come that the people will betake the day on which Husain (a) will be slain as blessed day?” As he wept, Missam answered, “They will fabricate traditions and will falsely claim that Almighty Allah accepted the repentance of Prophet Adam on the 10th of Muharram. The truth about this is that Almighty Allah accepted the repentance of Prophet Adam (a) in Zil-Hijjah. They will falsely claim that Almighty Allah saved Prophet Jonah (Yoonus) from the fish that had swallowed him on the 10th of Muharram. The truth about this is that the event was in Ziqadah. They will falsely claim that the Ark of Prophet Noah rested on Mount Judi on the 10th of Muharram. The truth about this is that the Ark rested on the 18th of Zil-Hijjah. They will falsely claim that Almighty Allah split the river for Prophet Moses to cross on the 10th of Muharram. The truth about this is that the event occurred in Rabbi-ul-Awwal... etc.”

جبلہ کہتے ہیں: میں نے میثم سے عرض کی: وہ لوگ امام حسینؑ کے روزِ شہادت کو کس طرح بابرکت قرار دیں گے ؟تو میثم رو پڑے اور کہا: لوگ ایک ایسی حدیث بنائیں گے جس میں کہیں گے: آج کا دن ہی وہ دن ہے کہ جب حق تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی توبہ قبول فرمائی، حالانکہ خدائے تعالیٰ نے ان کی توبہ ذی الحجہ میں قبول کی تھی۔ وہ کہیں گے: آج کے دن ہی خدا نے حضرت یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا، حالانکہ خدا نے ان کو ذی القعدہ میں شکم ماہی سے نکالا تھا۔ وہ تصور کریں گے کہ آج کے دن حضرت نوحؑ کی کشتی جودی پر رکی، جب کہ کشتی ۱۸ ذی الحجہ کو رکی تھی۔ وہ کہیں گے آج کے دن ہی حق تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کے لئے دریا کو چیرا، حالانکہ یہ واقعہ ربیع الاول میں ہوا تھا۔

This narration of Missam-e-Tammar has, openly and plainly, confirmed that such traditions were invented and fabricated against the Holy Infallibles (a). It is also one of the signs indicating the true Prophethood of the Holy Prophet Muhammad (a) and the true Divinely commissioned leadership of the Holy Imams (a). Finally, it acts as one of the proofs on the veracity and honesty of Shiaism. In this narration, Imam Ali (a) undoubtedly predicted that which we have been experiencing and witnessing, which is the fabrications and the forgery of lies against the Holy Infallibles (a).

خلاصہ یہ کہ میثم تمار کی اس روایت میں مذکورہ تصریحات وہ ہیں جو اصل میں نبوت و امامت کی علامات ہیں اور شیعہ مسلمانوں کے برسر حق ہونے کی روشن دلیل ہیں۔ کیوں کہ اس میں ان باتوں کا ذکر ہے جو ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں لہٰذا یہ تعجب کی بات ہے کہ اس واضح خبر کے باوجود ان لوگوں نے اپنے وہم وگمان کی بنا پر قرار دی ہوئی جھوٹی باتوں کے مطابق دعائیں بنا لی ہیں جو بعض بے خبر اشخاص کی کتابوں میں درج ہیں کہ جن کو ان کی اصلیت کا کچھ بھی علم نہ تھا۔

Free to read, copy and share

> Despite all that, the most surprising thing is to notice that some people contrive a supplicatory prayer comprising the aforementioned lies and some unskilled and inexpert writers add such a fabricated supplication to their books that take their way to the publics who will then recite it, although it is surely forbidden to believe in such a false supplication, because it is fabricated. Beginning with statements of praise and glorification of Almighty Allah...

> ان کتابوں کے ذریعے سے یہ دعائیں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ گئی ہیں، لیکن ان دعاؤں کا پڑھنا بدعت ہونے کے علاوہ حرام بھی ہے ان بدعت و حرام دعاؤں میں سے ایک یہ ہے۔۔۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، سُبْحانَ اللهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ، وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ، وَمَبْلَغَ الرِّضَا، وَزِنَةَ الْعَرْشِ۔

BISMI ALLAAHI AR-RAHMAANI AR-RAHEEMI, SUBHAANA ALLAAHI MIL'A AL-MEEZAANI, WAMUNTAHAA AL-'ILMI, WAMABLAGHA AR-RIDAA, WAZINATA AL-'ARSH.

In the Name of Allah, the Most Gracious, the Most Merciful. Glory be to Allah whose praise fills the scales. Glory be to Allah the One who is the ultimate limit of all knowledge. Glory be to Allah the One who grants the highest degree of acceptance and pleasure. Glory be to Allah the weight of the Throne.

خدا کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے پاک ہے اللہ ترازو کے پورا ہونے علم کی آخری حدوں اور خوشنودی کی رسائی اور وزنِ عرش کے برابر۔

> After 2-3 para it is stated to recite salawat 10 times and then say...

> دو تین سطروں کے بعد یہ ہے کہ ۱۰ مرتبہ صلوات پڑھے پھر یہ کہے۔۔۔

Free to read, copy and share

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ آدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ، يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَائِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ، يَا مُسَكِّنَ سَفِيْنَةِ نُوْحٍ عَلَى الْجُوْدِيِّ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ، يَا غِيَاثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ۔۔۔

YAA QAABILA TAWBATI AADAMA YAWMA 'AASHOORAA'A, YAA RAAFI'A IDREESA ILAA AS-SAMAA'I YAWMA 'AASHOORAA'A, YAA MUSAKKINA SAFEENATI NOOHIN 'ALAA AL-JOODIYYI YAWMA 'AASHOORAA'A, YAA GHIYAATHA IBRAAHEEMA MINA AN-NAARI YAWMA 'AASHOORAA'...

O He Who accepted the repentance of Adam on the Day of Ashura! O He Who raised Idrees to the heavens on the Day of Ashura! O He Who made the Ark of Noah rest on Mount Judi on the Day of Ashura'! O He Who saved Abraham from fire on the Day of Ashura...

اے روزِ عاشور آدمؑ کی توبہ قبول کرنے والے ! اے عاشور کے دن ادریسؑ کو آسمان پر لے جانے والے اے روزِ عاشور نوحؑ کی کشتی کو جودی پہاڑ پر ٹکانے والے اے یومِ عاشور ابراہیمؑ کو آگ سے نجات دینے والے...

Undoubtedly, this supplication was invented by the Nasibis (those who openly declare enmity towards the Ahlul-Baiyt and their adherents) of Madinah, the Khawarij or their likes who imitated the Umayyads in their wrongdoings against the Household of the Holy Prophet.

اس میں شک نہیں کہ یہ دعا مدینے کے کسی ناصبی یا مسقط کے کسی خارجی نے یا ان کے کسی ہم عقیدہ نے گڑھی ہے، اس طرح اس نے وہ ظلم کیا ہے جو بنی امیہ کے ظلم کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے۔

At the last hours of the Day of 'Ashura', it is necessary to bring to mind the situation of Imam al-Husayn's harem at those hours when they were taken as captives in Karbala' while they were unimaginably depressed and unfortunate that they could do nothing but weeping. No author can ever describe the actual manner of Imam al-Husayn's harem, daughters, and children at these hours since the misfortunes that they had to encounter had never stricken any human being on this earth. The poet says...

بہرحال یومِ عاشور کے آخری وقت میں امام حسینؑ کے اہلِ حرم ان کی صاحب زادیوں اور اطفال کے حالات و واقعات کو نظر میں لانا چاہیے کہ اس وقت میدانِ کربلا میں ان پر کیا گزر رہی ہے کہ وہ اس وقت سے دشمنوں کے ہاتھوں قید میں ہیں اور اپنی مصیبتوں میں آہ و زاری کر رہے ہیں، سچ تو یہ ہے کہ اہل بیتؑ پر وہ دکھ اور مصیبتیں آئی ہیں جو کسی انسان کے تصور میں نہیں آسکتیں اور قلم کو لکھنے کی طاقت نہیں۔

Free to read, copy and share

فَاجِعَةٌ اِنْ اَرَدْتُ اَكْتُبُهَا، جَرَتْ دُمُوْعِیْ فَحَالَ حَآئِلُهَا، وَقَالَ قَلْبِیْ بُقْیًا عَلَیَّ فَلَا، بَكَتْ لَهَا الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ،
مُجْمَلَةً ذِكْرَةً لِمُدَّكِرٍ، مَا بَیْنَ لَحْظِ الْجُفُوْنِ وَالزُّبُرِ، وَاللّٰهِ مَا قَدْ طُبِعْتُ مِنْ حَجَرٍ، وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ مَدَامِعٍ حُمُرٍ۔

FAAJI'ATUN IN ARADTU AKTUBUHAA, JARAT DUMOO'EE FAHAALA HAA'ILUHAA, WAQAALA QALBEE BUQYAN 'ALAYYA FALAA, BAKAT LAHAA AL-ARDU WAS-SAMAA'U, MUJMALATAN ZIKRATAN LIMUDDAKIRIN, MAA BAYNA LAHZI AL-JUFOONI WAZ-ZUBURI, WALLAAHI MAA QAD TUBI'TU MIN HAJARIN, WAMAA BAYNAHUMAA FEE MADAAMI'IN HUMUR.

A tragedy if I attempt to write it, my tears begin to flow and block my pen. My heart cries out, “Have mercy on yourself do not continue!” For this calamity the earth and the heavens wept. A reminder, concise yet powerful, for anyone who will take heed between the blink of an eye and the lines of written pages. By Allah, I was not fashioned from stone for between these moments my eyes pour forth crimson tears.

یہ ایسی مصیبت ہے کہ اگر میں اسے لکھنا چاہوں تو میرے آنسو بہہ نکلتے ہیں اور (قلم کے آگے) حائل ہو جاتے ہیں، اور میرا دل کہتا ہے: اپنے اوپر رحم کر، (آگے) نہیں ! اس پر زمین و آسمان روئے ہیں۔ یہ نصیحت حاصل کرنے والے کے لیے ایک مختصر یاد دہانی ہے، پلکوں کے جھپکنے اور تحریروں کے درمیان۔ خدا کی قسم ! میں پتھر سے نہیں بنا ہوں، ان کے درمیان میری آنکھوں سے خون کے آنسو بہتے ہیں۔

This is the Day of Ashura the day of the martyrdom of Imam Husayn (pbuh). It is a day of great sorrow and tribulation for the Pure Imams (pbut) and for their followers, a day to remain in grief and mourning. It is preferable that the believing Muslims who love Imam Ali (pbuh) and follow his path should refrain today from worldly activities and not engage in earning for their households. Instead, they should spend this day in lamentation and mourning, weeping over the tragedy of Imam Husayn (pbuh), holding majalis in his remembrance, and performing mourning rites and chest-beating just as one grieves over the death of a dear loved one.

یہ یومِ عاشور ہے جو امام حسینؑ کی شہادت کا دن ہے یہ ائمۂ طاہرینؑ اور ان کے پیروکاروں کے لیے مصیبت کا دن ہے اور حزن و ملال میں رہنے کا دن ہے،بہتر یہی ہے کہ امام علیؑ کے چاہنے اور ان کا اتباع کرنے والے مومن مسلمان آج کے دن دنیاوی کاموں میں مصروف نہ ہوں اور گھر کے لئے کچھ نہ کمائیں بلکہ نوحہ و ماتم اور نالہ وبکا کرتے رہیں، امام حسینؑ کے لیے مجالس برپا کریں اور اس طرح ماتم و سینہ زنی کریں جس طرح اپنے کسی عزیز کی موت پر ماتم کیا کرتے ہوں۔

Free to read, copy and share

> The author states: It becomes evident from this tradition that all the narrations which mention fasting on the Day of Ashura are fabricated, and that liars falsely attributed them to the Holy Prophet (pbuh)...

> مؤلف کہتے ہیں: اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ یومِ عاشور کا روزہ رکھنے کے بارے میں جو حدیثیں آئیں وہ سب جعلی ہیں اور ان کو جھوٹوں نے حضرت رسولؐ کی طرف منسوب کیا ہے۔۔۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھَذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ۔

ALLAAHUMMA INNA HAZAA YAWMUN TABARRAKAT BIHEE BANOO UMAYYAH.

O Allah! Indeed, this is the day on which the Banu Umayyah sought blessing (and took it as a day of celebration).

اے اللہ ! یہ وہ دن ہے جس کو بنی امیہ نے بابرکت قرار دیا ہے ۔

Printed from https://fzic.org/library/amaal/fasting-on-ashura-2733 — the devotional library of the Fatima Zahra Imamia Centre, 80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305. Free to read, copy and share.